شیخ عمر اور دیگر قیدیوں کی سزا

امریکی صحافی ڈینئل پرل کے قتل کیس میں ماخوذ ملزمان کو دہشت گردی کی خصوصی عدالت کی طرف سے سزائیں سنائی گئیں اور اس کیس کے بڑے ملزم سعید عمر شیخ کو سزائے موت اور دیگر ملزمان عمر قید اور ۵ لاکھ روپے جرمانے کے حقدار و سزاوار ٹھہرے۔ عدالت کی طرف سے سزا سنانے کے بعد تمام ملزمان نے اس فیصلہ کو مبنی بر انصاف نہیں ٹھہرایا اور انہوں نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات مسترد کر دیئے۔

بلاشبہ یہ مقدمہ اپنی نوعیت کا ایک انوکھا مقدمہ تھا جس کی تمام تفصیلات پردۂ اخفاء میں رکھے گئے جس انہماک سے اس کیس کی طرف توجہ دی گئی تھی۔ کیا اسی طرح توجہ روزانہ جو درجنوں پاکستانی دہشت گردیوں کا شکار ہوتے ہیں ان پر بھی حکومت نے ایسا کوئی نوٹس لیا ہے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہم ابھی تک امریکہ کے غلام ہیں اور ان کی خوشنودی کی خاطر ہم بڑی سے بڑی ذلت ورسوائی کے کام سے بھی نہیں چوکتے۔

اب جبکہ فیصلہ کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں درخواست دائر ہے اور معلوم نہیں کہ کیس اور فیصلہ کی نوعیت کیا صورت اختیار کرتی ہے۔ ہم اس پوزیشن میں نہیں کہ اس پر تبصرہ کر سکیں لیکن ہم یہ امید کرتے ہیں کہ اس کیس کی غیر جانبدارانہ اور آزادانہ تحقیقات ہوں تاکہ انصاف کے تقاضے پورے کر کے بے گناہ افراد تختہ دار تک نہ پہنچائے جائیں۔

بھارت کا نیا صدر ڈاکٹر عبدالکلام۔ نیا دام لائے............

گزشتہ دنوں بھارتی صدارتی انتخاب میں وہاں کے مشہور سائنسدان ایٹمی ومیزائل ٹیکنالوجی کا ماہر ڈاکٹر عبدالکلام کو ملک کا نیا صدر چن لیا گیا اور بھاری اکثریت سے اس کا انتخاب عمل میں آیا۔ اس انتخابات سے بھارت دنیا کو یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ بھارت میں سیکولر نظام رائج ہے اور اس کی مکمل پاسداری کی جارہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک ''مسلمان'' کو ہم نے اس ملک کا صدر منتخب کیا ہے جہاں اکثریت ہندوؤں کی ہے۔ یہ بھارتی سیاستدانوں کی ایک پرفریب چال ہے۔ جس سے غرض بھارت کا کئی کثیر الجہات مقاصد کا حصول ہے چونکہ گجرات میں دہشت گرد اور انتہا پسند ہندوؤں نے مسلمانوں کا جو قتل عام کیا تھا اور 6 ہزار سے زائد مسلمانوں کو شہید کیا اور اربوں ڈالر کے املاک تباہ کئے جس پر دنیا کے باضمیر حلقوں میں بھارت کے خلاف نفرت کی لہر دوڑ گئی جبکہ اندرون ملک بھی اس قتل عام کا انتہائی برا اثر ہوا۔ چنانچہ اس اثر کو زائل کرنے اور دنیا کے سامنے اپنے آپ کو سیکولر ظاہر کرنے کے لئے یہ اقدام کیا ورنہ دنیا پر یہ بات عیاں ہے کہ بھارت میں اقلیتیں بالخصوص مسلمان کس قدر مظلوم اور غیر محفوظ ہیں۔

بہر رنگے کہ خواہی جامہ مے پوش   من انداز قدت را می شناسم